سلسلہ تفسیر القرآن العظیم

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

حٰمٓ

26

چھبیسویں پارے / جزء کا مختصر تعارف

مضامین قرآن کا جامع و مختصر تعارف

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

Edition 2022
© Copyright Reserved جملہ حقوق محفوظ

چھبیسویں پارے (جزء) "حم" کا مختصر تعارف

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani
Waffaqahullaah

Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyderabad, TS. INDIA.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)
www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

نوٹ

قارئین کرام یہ کتاب حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ کے آڈیوس سے مفرغات کے قبیل سے ہے اور قارئین کی درخواست پر مفرغات کو کتابی شکل میں پیش کیا گیا ہے جگہ جگہ آپ کو اس کتاب میں بیان کا اسلوب نظر آئے گا جو کہ کتابی (نثر) اسلوب سے کچھ مختلف ہو گا اور نثری اسلوب سے ہم آہنگ نہیں ہو گا کیونکہ آپ بخوبی واقف ہیں کہ اسلوبِ خطابت اور اسلوب کتابت و نثر نگاری میں فرق پایا جاتا ہے۔

جزاک اللہ خیراً

بسم الله الرحمن الرحيم

رَّبِّ أَنزِلْنِي مُنزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ

بسم الله الرحمن الرحيم

چھبیسویں پارے (جزء) کا مختصر تعارف

حٰمٓ " Para 26 - Haa-Meem"

چھبیسویں پارے کو اہل علم نے 21 یونٹس میں تقسیم کیا ہے جو حسبِ ذیل ہیں:

یونٹس کے حساب سے پارہ نمبر 26 "حٰمٓ" کی آیات اور مضامین کی تقسیم			
یونٹس	آیات		مضامین
سورۃ الاحقاف			
یونٹ نمبر:1	1	14	قرآن مجید اللہ کی طرف سے محمد ﷺ پر نازل کیا گیا اور توحید کا بیان۔
یونٹ نمبر:2	15	20	دین کو جھٹلانے والوں کا انجام کا ذکر، قوم عاد، قوم ثمود کا ذکر اور قوم کے عذاب کا بیان۔
یونٹ نمبر:3	21	28	اہل جنت کا ذکر اور والدین سے اف تک نہ کہنے کا بیان۔
یونٹ نمبر:4	29	35	محمد ﷺ کا اللہ کے بندے ہونے کا بیان، جنات کو دین کی دعوت دینے کا ذکر اور عذاب کے لیے جلدی مچانے والوں کا بیان۔

سورۃ محمد			
یونٹ نمبر:5	1	6	حق و باطل کی کشمکش کا تعارف اور ان کے درمیان معرکہ آرائی کا بیان۔
یونٹ نمبر:6	7	15	اللہ تعالیٰ کی سنتیں نہیں بدلتی۔
یونٹ نمبر:7	16	28	منافقین کی صفات کا بیان۔
یونٹ نمبر:8	29	38	منافقین پر تنبیہ اور مومنین کے دفاع کا بیان۔
سورۃ الفتح			
یونٹ نمبر:9	1	7	فتح مکہ کا بیان۔
یونٹ نمبر:10	8	10	اللہ کے نبی کی عظمت اور فضیلت کا ذکر اور بیعت رضوان کے شاندار نتائج کا بیان۔
یونٹ نمبر:11	11	17	صلح حدیبیہ کے موقع پر اللہ کے نبی ﷺ کی دیجانے والی قربانیوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:12	18	24	بیعت رضوان میں شامل ہونے والوں کے لیے خوشخبری کا بیان۔
یونٹ نمبر:13	25	26	صلح حدیبیہ کے وجہ سے پیدا ہونے والے بہترین اثرات کا بیان۔
یونٹ نمبر:14	27	29	اللہ کے نبی ﷺ کا خواب اور اس خواب کو حقیقت میں بدلنے کا بیان۔

سورۃ الحجرات			
یونٹ نمبر:15	1	3	اللہ اور اللہ کے نبی سے آگے نہ بڑھنے کا ذکر اور آپ کی عزت و حرمت اور توقیر کا بیان۔
یونٹ نمبر:16	4	13	بہترین معاشرے کے اُصول و قواعد بیان کئے گئے ،بغیر تحقیق کسی بھی خبر کو آگے نہ بڑھانے کا ذکر کیا گیا۔
یونٹ نمبر:17	14	18	ایمان اور اسلام کی تفصیل اور مراتب کا بیان۔
سورۃ ق			
یونٹ نمبر:18	1	5	اللہ کے نبی ﷺ کا ذکر اور مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے کا بیان۔
یونٹ نمبر:19	6	15	آیات آفاق پر غور وفکر کرنے اوران کے جھٹلانے والوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:20	16	38	آیات انفس پر غور و فکر کرنے کا بیان۔
یونٹ نمبر:21	39	45	صبر اور نماز صبح وشام نماز قائم کرنے کا بیان۔

سُورَةُ الأحقاف

SURAH AL-AHQAAF

The Curved Sand Hills	Mitti ke Bade Tode	مٹی کے بڑے تودے

"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ

MAKKAH

"Few Topics" بعض اہداف

- اس سورت میں یہ بتایا گیا ہے کہ جب آپ قرآن پیش کریں گے تو کچھ لوگ قبول کریں گے اور بہت سارے لوگ اعراض کریں گے۔
- اس سورت میں متعدد واقعات پائے جاتے ہیں۔[1]

➢ ایک طرف بتایا گیا کہ نبی قرآن سناتے ہیں تو جن بھی قبول کر رہے ہیں۔ (احقاف:29-32)[2]

➢ اور دوسری طرف بتایا جا رہا ہے باپ اسلام کی دعوت دیتا ہے لیکن بیٹا قبول نہیں کرتا۔ (احقاف:17)

---

[1] (تعارض وتناقض کے مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں – درء تعارض العقل والنقل: أحمد بن عبد الحليم بن تيمية)

[2] (مزید تفصیل کے لیے –سیر اعلاء النبلاء ج/27/ص 159)

- خلاصہ کلام یہ ہے اللہ کے احکامات کو وہی قبول کریں گے جن کو اللہ توفیق دے۔اور توفیق اسی کو ملتی ہے جو سننا اور سمجھنا چاہتا ہے۔
- احقاف کی وجہ تسمیہ؛ سرزمین یمن میں احقاف اس جگہ کا نام ہے جس میں قوم عاد رہتی تھی، اللہ نے ان کی نافرمانی و سرکشی کی وجہ سے انہیں ہلاک کر دیا۔[3]
- قوم عاد احقاف (یمن اور سعودی کے درمیان پڑنے والے ریتیلی پہاڑیاں(sandy peak)جو صحراؤں کے درمیان تھیں)میں رہتی تھی۔
- قوم ہود کا قصہ بتایا گیا۔ان کے معبود انکے کچھ کام نہیں آئے۔

مناسبت / لطائف تفسیر

- جس طرح بعض سورتوں کو انبیاء کے نام سے موسوم کیا گیا جیسے سورۂ یوسف علیہ السلام، سورۂ ابراہیم علیہ السلام، سورۂ یونس علیہ السلام، سورۂ ہود اسی طرح بعض سورتوں کو قوم کے نام سے موسوم کیا گیا جیسے: سورۃ الاحقاف، سورۃ الحجر وغیرہ۔
- اعراض بھی کفر کی وجہ ہے۔جب قوم اس قسم کی بیماری میں مبتلا ہو جائے تو سورۃ الاحقاف پڑھ لے اس میں آدمی کو سنبھلنے کا موقع ملے گا۔
- سورۃ الاحقاف میں وحدانیت کے دلائل ہیں اور انکار کرنے والوں کا انجام بتایا گیا ہے۔ جبکہ سورۃ محمد میں شروع سے ہی ان نافرمانوں کی صفات بیان کی گئی جو سیدھے راستے سے روکتے تھے۔

---

[3] (تفصیل کے لیے دیکھیے - تفسیر ابن کثیر ج 7/ص 286)

یونٹ نمبر1:

چھبیسواں پارہ، سورۃ الاحقاف، سورۃ نمبر46 کی آیت نمبر1 سے لے کر14 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ قرآن مجید اللہ نے اپنے بندے محمد ﷺ پر نازل کیا ہے یہ توحید کی دعوت دیتا ہے اور شرک چھوڑ دینے کی تعلیم دیتا ہے۔

یونٹ نمبر1: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- قدرت الٰہی کا اثبات اور مشرکوں کے شرک پر مناقشہ۔(1-6)
- استقامت سے رہنے والوں کی جزا۔(13-14)

یونٹ نمبر2:

چھبیسواں پارہ، سورۃ الاحقاف، سورۃ نمبر46 کی آیت نمبر15 سے لے کر20 میں اہل جنت کا بیان ہے اور کہا گیا کہ اپنے ماں باپ سے اف تک نہ کہو، اور کہا گیا کہ ہر ایک اس کے کئے کی سزا ضرور ملے گی۔

یونٹ نمبر2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- والدین سے متعلق وصیت اور ان کا مقام و مرتبہ۔(15-16)
- والدین سے بد تمیزی کرنے والے کا انجام۔(17-19)

یونٹ نمبر3:

چھبیسواں پارہ، سورۃ الاحقاف، سورۃ نمبر46 کی آیت نمبر21 سے لے کر28 میں بتایا جارہا ہے کہ جو لوگ دین حق جھٹلائیں گے دنیا اور آخرت میں ان کی ہلاکت کا سامان کر دیا گیا ہے، اور

اس کے بعد قوم عاد کے بھائی ہود علیہ السلام کا ذکر ہو رہا ہے اور قوم ثمود کا ذکر ہے اور خصوصاً قوم عاد اور ان پر اتارے گئے عذاب کا ذکر کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 3 کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- ہود علیہ السلام کا قصہ۔(21-28)

یونٹ نمبر:4

چھبیسواں پارہ، سورۃ الاحقاف، سورۃ نمبر 46 کی آیت نمبر 29 سے لے کر 35 میں بتا گیا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں اور اس کے بعد جنات کو دین کی دعوت دیئے جانے کا بیان ہے جس پر جنات نے کہا کہ ہم نے قرآن مجید سنا ہے جو موسیٰ علیہ السلام کی تورات کے بعد نازل کی گئی ہے اس کے بعد اللہ کی قدرت کا بیان ہے اس کے بعد عذاب کا ذکر کرتے ہوئے کہا گیا کہ مشرکین عذاب جلد آنے کے لیے شور مچاتے ہیں جس دن وہ اس کا مزہ چکھیں گے تو ان کو پتہ چل جائے گا کہ عذاب کس چیز کو کہتے ہیں۔

یونٹ نمبر 4 کے موضوعات "Few Topics of Unit No.4"

- جنوں کا قرآن پر ایمان لانے کا واقعہ۔(29-32)

سُورَةُ مُحَمَّدٍ

SURAH MUHAMMAD

The Prophet Muhammadﷺ	Muhammad ﷺ	محمد ﷺ

"The Place of Revelation" / مقام نزول-مدینہ

MADINAH

"Few Topics" بعض اہداف

- اتباع رسول ہی قبولیت اعمال کا ذریعہ ہے۔[1]
- اس سورت میں احباط اعمال کا تذکرہ 12 مرتبہ آیا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ محمد ﷺ کی اطاعت نہ کروگے تو اعمال اکارت ہو جائیں گے اور اطاعت کرنے ہی سے اعمال مقبول ہوں گے۔[2]
- اس سورت کی محور دو آیات ہیں 20 اور 21:

قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿وَيَقُولُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَوْلَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ ۖ فَإِذَآ أُنزِلَتْ سُورَةٌ مُّحْكَمَةٌ

---

[1] (مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں-قاعدة مختصرة في وجوب طاعة الله ورسوله صلى الله عليه وسلم وولاة الأمور:أحمد بن عبد الحليم بن تيمية)

[2] (مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں – وجوب العمل بسنة الرسول صلى الله عليه وسلم وكفر من أنكرها:عبد العزيز بن باز)

وَذُكِرَ فِيهَا ٱلْقِتَالُ ۙ رَأَيْتَ ٱلَّذِينَ فِى قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ ٱلْمَغْشِىِّ
عَلَيْهِ مِنَ ٱلْمَوْتِ ۖ فَأَوْلَىٰ لَهُمْ ﴿٢٠﴾ طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَّعْرُوفٌ ۚ فَإِذَا عَزَمَ ٱلْأَمْرُ فَلَوْ
صَدَقُوا۟ ٱللَّهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿٢١﴾ ﴾ محمد

ترجمہ: اور جو لوگ ایمان لائے وہ کہتے ہیں کوئی سورت کیوں نازل نہیں کی گئ؟ پھر جب کوئی صاف مطلب والی سورت نازل کی جاتی ہے اور اس میں قتال کا ذکر کیا جاتا ہے تو آپ دیکھتے ہیں کہ جن لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھتے ہیں جیسے اس شخص کی نظر ہوتی ہے جس پر موت کی بیہوشی طاری ہو، پس بہت بہتر تھا ان کے لئے (20) فرمان کا بجالانا اور اچھی بات کا کہنا۔ پھر جب کام مقرر ہو جائے، تو اللہ کے ساتھ سچے رہیں تو ان کے لئے بہتری ہے (21)

- جہاد نفس انسانی پر بہت شاق گزرتا ہے لیکن اطاعت کا تقاضہ ہے کہ جہاد میں شامل ہوں۔

آخر میں ان مومنوں کے عقاب کا تذکرہ ہے جو رسول کی نافرمانی کرتے ہیں:

قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿هَٰٓأَنتُمْ هَٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنفِقُوا۟ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ فَمِنكُم مَّن
يَبْخَلُ ۖ وَمَن يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَن نَّفْسِهِۦ ۚ وَٱللَّهُ ٱلْغَنِىُّ وَأَنتُمُ ٱلْفُقَرَآءُ ۚ وَإِن
تَتَوَلَّوْا۟ يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوٓا۟ أَمْثَٰلَكُم ﴿٣٨﴾ ﴾ محمد

ترجمہ: خبردار! تم وہ لوگ ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلائے جاتے ہو، تو تم میں سے بعض بخیلی کرنے لگتے ہیں اور جو بخل کرتا ہے وہ تو دراصل اپنی جان سے بخیلی کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ غنی ہے اور تم فقیر (اور محتاج) ہو اور اگر تم روگردان ہو جاؤ تو وہ تمہارے بدلے تمہارے سوا اور لوگوں کو لائے گا جو پھر تم جیسے نہ ہوں گے (38)

- حق کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے والوں کے لیے بہت ہی سخت وارننگ کا اظہار کیا گیا ہے۔[3]
- اب ناکارہ درختوں کو اکھاڑنے والے ہاتھ مضبوط ہو چکے ہیں۔
- سورہ محمد ﷺ میں ایک تعلیم یہ بھی ہے: "السلام المسلح" اسی کو دور حاضر کی اصطلاح میں peace keeping force کہا جاتا ہے یعنی اسلام میں طاقت کا استعمال دفاع، ظلم کے خاتمہ اور امن کے قیام کے لیے ہے نہ کہ دہشت گردی اور معصوموں کو ستانے کے لیے۔[4]

مناسبت / لطائف تفسیر

- سابقہ سورتوں کے وعدوں اور وعیدوں کی تکمیل ہے۔ توحید، رسالت اور آخرت کا ذکر ہے۔

یونٹ نمبر 5:

چھبیسواں پارہ، سورۃ محمد (ﷺ)، سورۃ نمبر 47 کی آیت نمبر 1 سے لے کر 6 میں حق و باطل

---

[3] (مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں – اقتضاء الصراط المستقيم لمخالفة أصحاب الجحيم: أحمد بن عبد الحليم بن تيمية)

[4] (مزید وضاحت کے لیے یہ آیات بھی ضرور پڑھیں – 5:32، 2:190)

کی کشمکش کا تعارف پیش کیا گیا، اور ظلم کے خلاف طاقت کے استعمال کو جائز قرار دیا گیا اور کہا گیا کہ جنہوں نے قرآن جھٹلایا ان کے اعمال ضائع کر دیئے گئے، اس کے بعد اہل ایمان اور کفار کے درمیان معرکہ آرائی کا بیان، جو لوگ اللہ کی راہ میں شہید کئے گئے اللہ تعالیٰ ان اس قربانی کو رائیگاں جانے نہیں دے گا اور ان کو جنت میں داخل کر دیا جائے گا۔

یونٹ نمبر 5: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- کفار اور مومنوں کے احوال۔(1-3)
- کافروں سے جہاد کا حکم اور اس کا ثواب۔(4-6)

یونٹ نمبر 6:

چھبیسواں پارہ، سورۃ محمد (ﷺ)، سورۃ نمبر 47 کی آیت نمبر 7 سے لے کر 15 میں یہ بتایا گیا ہے کہ فرمانبردار اور نافرمانوں دونوں کے حق میں اللہ تعالیٰ کی سنتیں نہیں بدلتی۔

یونٹ نمبر 6: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.6"

- مومنوں کے لیے مدد کی شرائط، کافروں کی ذلت اور ان دونوں کا آخرت میں بدلہ۔(7-14)

یونٹ نمبر 7:

چھبیسواں پارہ، سورۃ محمد (ﷺ)، سورۃ نمبر 47 کی آیت نمبر 16 سے لے کر 28 میں منافقین کی اوصاف بتائی گئی مومن اور منافق کے درمیان موازنہ کر کے بتا دیا گیا اور منافقین کی پول کھول دی گئی۔

یونٹ نمبر 7: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.7"

- متقیوں کے لیے جنت میں تیار کردہ نعمتیں اور کافروں کے لیے جہنم میں تیار کردہ عذابات کا تذکرہ۔ (15-18)
- علم حاصل کرنے اور استغفار کرنے کا حکم۔ (19)
- منافقوں کا ذکر اور ان کا انجام۔ (20-34)

یونٹ نمبر 8:

چھبیسواں پارہ، سورۃ محمد (ﷺ)، سورۃ نمبر 47 کی آیت نمبر 29 سے لے کر 38 میں ظلم کرنے والون کو تنبیہ کی گئی اور مومنوں کا دفاع کیا گیا۔

یونٹ نمبر 8: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.8"

- منافقوں کا ذکر اور ان کا انجام۔ (20-34)
- مجاہدین کی آزمائش اور مومنوں کو ہدایات۔ (31-33)
- دنیا کی حقیقت، زہد کی تعلیم، انفاق اور جہاد کا حکم۔ (35-38)

AskIslamPedia
Gateway for Islamic Information
Free Online Islamic Encyclopedia

سُورَةُ الفَتح

SURAH AL-FATAH

The Victory	Kaamyabi	کامیابی
"The Place of Revelation" / مقام نزول - مدینہ MADINAH		

"Few Topics" بعض اہداف

- فتوحات اور ربانی تجلیات کا بیان۔[1]
- یہ سورہ اس بات کی دلیل ہے کہ اسلام صلح کی دعوت دیتا ہے جنگ کی نہیں۔
- مومنوں سے رضامندی ظاہر کی گئی۔
- مکہ کے مومنوں کو دلاسہ دیا گیا۔
- فتح مکہ کی بشارت دی گئی۔
- دین کا غلبہ یقینی امر ہے۔[2]
- مغفرت اور زبردست مدد کا وعدہ کیا گیا۔

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(غزوات الرسول صلى الله عليه وسلم: إسماعيل بن عمر بن كثير)

[2] (مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں: إظهار الحق: رحمة الله بن خليل الرحمن الهندي)

- سکینت نازل کی گئی۔
- منافقوں کا پردہ فاش کیا گیا۔[3]
- صلح حدیبیہ کے بعد لوگوں کا اسلام میں داخلہ ہونے لگا۔[4]
- آخری آیت میں مومنوں کی صفات بتائی گئی۔[5]
- فتح پانے والی قوم کی صفات اور فتح نہیں پانے والی قوم کی صفات کا ذکر کیا گیا۔
- یہ سورت سنہ 6 ہجری صلح حدیبیہ سے لوٹتے وقت، غزوۂ خیبر سے پہلے کراع الغمیم کے مقام پر (مکہ اور مدینہ کے درمیان) رات میں نازل ہوئی۔
- نبی ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم کی تسلی کے لیے یہ سورت پیغام اور پیشن گوئی ہے کہ مکہ سے روک دیا جانا دراصل ہار نہیں بلکہ جیت ہے، کفار قریش کے خاتمہ کا وقت قریب آگیا اور مسلمانوں کی فتح کا وقت بھی قریب ہے۔
- مسمانوں کا صبر کا پیمانہ جب بھی لبریز ہو گا حق کی بنیاد پر فتح مکہ جیسی عظیم کامیابی ہاتھ کو لگے گی، ان شاء اللہ۔
- رحمت سے مایوس نہ ہوں، پژمردہ نہ ہوں، توکل نہ چھوٹے، ایمان وعزم محکم ہو تو پھر دنیا کی کوئی طاقت فتح سے نہیں روک سکتی۔
- کفار قریش اپنے آپ کو "سدانۃ البیت"، سقایہ ورفادہ کے مالک اور دین ابراہیمی

[3] (مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں- صفات المنافقين: ابن قيم الجوزية)

[4] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (بعض فوائد صلح الحديبية :محمد بن عبد الوهاب)

[5] (مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں- تذكير المسلمين بصفات المؤمنين:عبد الله بن جار الله بن إبراهيم الجار الله)

کے دعویدار سمجھتے تھے تو سورۃ محمد ﷺ کے آخری میں دھمکی ہے(وان تتولوا یستبدل قوما)اور سورۃ فتح میں"انا فتحنا لک فتحا مبینا" یعنی نبی اور صحابہ بہت جلد مکہ پر فاتح ہوں گے اور کفار قریش استبدال(replace) کے شکار ہوں گے۔

مناسبت / لطائف تفسیر

- فتح و کامرانی کا معیار تو ایمان کی بنیاد پر ہے۔سابقہ سورت میں یہ پیغام واضح تھا اب اس سورت میں فتح مکہ کے اعلان کی تمہید اور صلح حدیبیہ کا ذکر خیر ہو رہا ہے۔
- صلح حدیبیہ فتح مکہ کے لیے ذریعہ بن جائے گی اس میں خوشخبری اور پیشن گوئی بتلائی گئی۔

یونٹ نمبر:9

چھبیسواں پارہ،سورۃ الفتح،سورۃ نمبر48کی آیت نمبر1سے لے کر7میں فتح مکہ کا ذکر اور اللہ کے نبی اور صحابہ کرام پر سکونت نازل کئے جانے تذکرہ اور اہل ایمان کے لیے جنت کی بشارتیں سنائی گئی اور کفار و مشرک اور منافقین کے جہنم کی وعید سنائی گئی اور اللہ تعالی کے آسمانی لشکر اور زمینی لشکر کے غالب رہنے کا بیان۔

یونٹ نمبر9:کے موضوعات"Few Topics of Unit No.9"

- صلح حدیبیہ اور اس کے فوائد،منافقوں اور مشرکوں کا انجام۔(1-7)

یونٹ نمبر:10

چھبیسواں پارہ، سورۃ الفتح، سورۃ نمبر 48 کی آیت نمبر 8 سے لے کر 10 میں اللہ کے نبی ﷺ کی عظمت اور فضیلت بیان کی گئی بیعت رضوان اور اس کے شاندار نتائج کا ذکر کیا گیا۔

یونٹ نمبر 10: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.10"

- نبی ﷺ کے فرائض اور حدیبیہ میں صحابہ کی بیعت۔(8-10)

یونٹ نمبر:11

چھبیسواں پارہ، سورۃ الفتح، سورۃ نمبر 48 کی آیت نمبر 11 سے لے کر 17 میں صلح حدیبیہ کے موقعہ پر اللہ نبی ﷺ کی قربانیوں کا ذکر۔

یونٹ نمبر 11: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.11"

- منافقوں کی حقیقت، ان کا حدیبیہ سے پیچھے ہٹ جانا اور ان کا دردناک انجام۔ (11-16)

یونٹ نمبر:12

چھبیسواں پارہ، سورۃ الفتح، سورۃ نمبر 48 کی آیت نمبر 18 سے لے کر 24 میں بیعتِ رضوان کا ذکر اور اس میں شریک ہونے والوں کو خوشخبری کا ذکر۔

یونٹ نمبر 12: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.12"

- بیعت رضوان۔(18-26)

یونٹ نمبر:13

چھبیسواں پارہ، سورۃ الفتح، سورۃ نمبر 48 کی آیت نمبر 25 سے لے کر 26 میں صلح حدیبیہ کی

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION

وجہ سے بر آمد ہونے والے بہترین اثرات کا ذکر اور اس کے مابعد واقعات بہترین ثمرات کا بیان۔

یونٹ نمبر 13: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.13"

- بیعت رضوان۔(18-26)

یونٹ نمبر 14:

چھبیسواں پارہ، سورۃ الفتح، سورۃ نمبر 48 کی آیت نمبر 27 سے لے کر 29 میں یہ بتایا جارہا ہے اللہ کے نبی ﷺ نے جو خواب دیکھا تھا اس خواب کی صداقت کو اللہ تعالیٰ نے حقیقت میں تبدیل کر یا اور ایک بڑی فتح اور کامرانی عطا فرمائی اور اپنے دین کو قائم کر دیا، اس کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی عظمت اور فضیلت بیان کی گئی اور اس کے بعد محمد ﷺ کا تورات اور انجیل میں پائے جانے والے ذکر کا تذکرہ کیا گیا۔

یونٹ نمبر 14: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.14"

- رسول ﷺ کا خواب اور رسول اللہ ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم کے بعض اوصاف کا بیان۔(27-29)

سُورَةُ الحُجُرَات

SURAH AL-HUJURAT

The Dwellings	Kamre	کمرے

"The Place of Revelation" / مقام نزول - مدینہ

MADINAH

"Few Topics" بعض اہداف

- اس سورت میں تعلقات کے آداب بتائے گئے ہیں (یعنی نبی ﷺ کے ساتھ، مسلمانوں کے ساتھ اور عام لوگوں کے ساتھ کیسے معاملہ کریں بتایا گیا ہے)۔[1]
- اس سورۃ میں اس بات کی تعلیم دی گئی ہے کہ اے مسلمانوں تم کو فتوحات حاصل ہوتے رہیں گے اب سیکھ لو کہ کس سے کیسے معاملہ کیا جائے اور رسول ﷺ کے ساتھ کیسے پیش آیا جائے۔[2]
- عقیدہ وعبادت کے ساتھ اخلاقی صفات جمع ہوں تاکہ اللہ کی نعمتوں کے حقدار بن

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (مکارم الأخلاق :محمد بن صالح العثيمين)

[2] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (الصارم المسلول على شاتم الرسول صلى الله عليه وسلم: أحمد بن عبد الحليم بن تيمية)

سکیں۔[3]

- اس سورت میں بتایا گیا ہے کہ سماجی تعلقات بہتر بنانے کے لیے کن اصولوں کا خیال رکھنا چاہیے۔
- ایمان کے مستلزمات اس سورۃ میں بتائے گئے ہیں، کیونکہ ایمان کا اثر معاملات پر ہوتا ہے۔
- یہ بناء المجتمع کی حیثیت رکھتی ہے، اگر آج دنیا اس پر عمل کرلے تو معاشرہ باغِ فرحت اور سرور بن جائے گا۔
- فتح پانے والی قوم کی مزید تفصیلات سورۃ الحجرات میں بیان کی گئی ہیں جو حسبِ ذیل ہیں:

  - کتاب وسنت سے آگے نہ بڑھو۔(49:1)
  - ہر میدان میں تحقیق شدہ علم پر ہی فیصلہ کیا کرو۔(49:6)
  - معاشرہ میں ظالم کے ہاتھ کو پکڑو۔(49:10-8)
  - اپنے سے زیادہ سامنے والے کا خیال رکھو، کیونکہ بھائی بھائی ہونے کا مطلب اور معنی یہی ہے۔ اور یہ کہ ایک دوسرے کا سخریہ (مذاق) نہ اڑائے، غیبت چغلی، سوء ظن، جاسوسی، اہانت نہ کی جائے۔
  - تقوی کی بنیاد پر محبت ہونی چاہیے۔ یہ تعلیمات صرف ظاہر اسلام ہی

---

[3] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (حقوق دعت إليها الفطرة وقررتها الشريعة:محمد بن صالح العثيمين)

نہیں بلکہ باطنی ایمان اور حلاوت کا باعث ہیں۔

- عمل قبول ہونے کے لیے ایمان بنیادی شرط ہے۔(47:1)
- عمل صالح ایمان کا حصہ ہے۔(47:2)
- ہمیشہ جیت حق کی ہوگی۔(47:4)
- مومنوں کے احوال کے بارے میں درد رکھنا اور خیال رکھنا ایمان کا پھل اور نتیجہ ہے۔(47:5)
- Positive سوچ کہ جیتو تو ایسا کرو اور ایسا نہ کرو۔(47)

مناسبت / لطائف تفسیر

- سورۃ الاحقاف کے آخری میں صحابہ کی اچھائیوں کا ذکر چھڑا تو مزید اس سلسلہ کو سورہ حجرات میں expand کیا گیا۔
- اچھے لوگوں کی اور کیا صفات ہونی چاہیے؟ آداب اور تعلقات بتلائے۔[4]
- سورۃ الفتح، سورۃ محمد ﷺ اور سورۃ الحجرات کا محور ایک ہی ہے۔سورۃ محمد ﷺ میں اتباع کا ذکر، سورۃ الفتح میں اتباع کی کیفیت کا ذکر اور سورۃ الحجرات میں اس بات کی تعلیم دی گئی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کیسے آداب کے ساتھ رہیں۔

[4] مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(عقيدة أهل السنة والجماعة في الصحابة:عبد المحسن بن حمد العباد البدر) / رفقاً أهل السنة بأهل السنة لفضيلة الشيخ عبد المحسن العباد حفظه الله)

- یہ سورت 9 ہجری میں نازل ہوئی اور حجرے بھی 9 تھے۔

یونٹ نمبر :15

چھبیسواں پارہ، سورۃ الحجرات، سورۃ نمبر 49 کی آیت نمبر 1 سے لے کر 3 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ اے ایمان والو اللہ اور اللہ کے نبی ﷺ سے آگے مت بڑھو، اس کے بعد امت مسلمہ کو یہ آداب بتائے گئے کہ وہ اللہ کے نبی ﷺ کی عزت و احترام کریں چنانچہ اللہ کے نبی ﷺ کی عظمت اور عزت و حرمت کو دین و ایمان کا حصہ قرار دیا گیا۔

یونٹ نمبر 15: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.15"

- نبی ﷺ کے ساتھ مومنوں کے آداب۔(1-5)

یونٹ نمبر :16

چھبیسواں پارہ، سورۃ الحجرات، سورۃ نمبر 49 کی آیت نمبر 4 سے لے کر 13 میں بہترین معاشرے کی خوبیاں اور خامیاں اور اس کے اصول و قواعد بیان کئے گئے، اس کے بعد کہا گیا جو کوئی تمہیں خبر دے اس خبر کی پہلے تحقیق کا حکم دیا گیا بغیر تحقیق اس خبر کو آگے بڑھا دینے کے نقصانات بیان کئے گئے۔

یونٹ نمبر 16: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.16"

- خبر کی پختگی حاصل کی جائے، مومنوں کے آپسی آداب۔(6-13)

یونٹ نمبر :17

چھبیسواں پارہ، سورۃ الحجرات، سورۃ نمبر 49 کی آیت نمبر 14 سے لے کر 18 میں اسلام ،

ایمان اور ان کے مراتب اور ان کی تفصیل بیان کی گئی۔

یونٹ نمبر 17: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.17"

- ایمان اور اسلام کے درمیان فرق، صحیح ایمان کی حقیقت اور ہدایت من جانب اللہ ہے۔(14-18)

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

سُورَةُ قٓ

SURAH QAAF

The Arabic Word "Qaaf"	Qaaf	ق
"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ MAKKAH		

"Few Topics" بعض اہداف

- اس سورۃ میں بعث بعد الموت کا اثبات کیا گیا ہے۔
- اس سورت میں اٹھان ہے، طمطراقانہ انداز میں یہ واضح کیا گیا کہ اب تمہیں اختیار ہے چاہے خیر کا راستہ اپناؤ یا شر کا راستہ اپناؤ۔[1]
- اس سورت کا آغاز قرآن کی قسم سے ہو رہا ہے جس کو کفار جھٹلاتے تھے۔
- فرشتوں کی گفتگو کے ذریعہ جنت و جہنم کے راستوں کا تذکرہ کیا گیا۔قَالَ تَعَالَىٰ:

﴿ وَقَالَ قَرِينُهُۥ هَٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ ﴿٢٣﴾ أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ﴿٢٤﴾
مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيبٍ ﴿٢٥﴾ ٱلَّذِي جَعَلَ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ فَأَلْقِيَاهُ فِي
ٱلْعَذَابِ ٱلشَّدِيدِ ﴿٢٦﴾ قَالَ قَرِينُهُۥ رَبَّنَا مَآ أَطْغَيْتُهُۥ وَلَٰكِن كَانَ فِي ضَلَٰلٍۭ بَعِيدٍ

[1] مزید تفصیل کے لیے پڑھیں (وصف النار وأسباب دخولها وما ينجي منها:عبد الله بن جار الله بن إبراهيم الجار الله)

﴿٢٧﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُم بِالْوَعِيدِ ﴿٢٨﴾ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ
لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿٢٩﴾ يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِن
مَّزِيدٍ ﴿٣٠﴾ ﴾ ق

- جنتی اور جہنمیوں کی گفتگو کا بیان۔ قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ﴿٣١﴾ هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ ﴿٣٢﴾ مَّنْ خَشِيَ الرَّحْمَٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ ﴿٣٣﴾ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ۖ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ ﴿٣٤﴾ لَهُم مَّا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ﴿٣٥﴾ ﴾ ق

- ان آیتوں میں قرآنی فصاحت و بلاغت کی انتہا ہے: قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِن مَّزِيدٍ ﴿٣٠﴾ ﴾ ق وبين قوله تعالى قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ﴿٣١﴾ ﴾ ق آگ کا یہ کہنا 'هل من مزيد' اس بات کی دلیل ہے کہ وہ بہت وسیع ہے۔ جنت مومنوں کے قریب لائی جائے گی اس میں مومنوں کی تکریم ہے کہ جنت خود چل کر ان کے پاس آرہی ہے۔[2]

- اور آخر میں بتایا گیا کہ لوگوں کو قران کے ذریعہ نصیحت کی جائے کیونکہ جو اللہ سے ڈرتا ہے اس کے لیے قرآن میں نصیحت ہے۔ قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ نَّحْنُ أَعْلَمُ بِمَا

---

[2] مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (عظمة القرآن الكريم وتعظيمه وأثره في النفوس في ضوء الكتاب والسنة: سعيد بن علي بن وهف القحطاني)

يَقُولُونَ ۖ وَمَآ أَنتَ عَلَيْهِم بِجَبَّارٍ ۖ فَذَكِّرْ بِٱلْقُرْءَانِ مَن يَخَافُ وَعِيدِ ﴿٤٥﴾
ق [3]

- اس سورت میں حشر و نشر کا مضمون غالب ہے۔
- "موت کے بعد کی زندگی میں بدلہ ملے گا- اس بات سے سب کو ڈرا کر یہ شخص لیڈر بنا چاہتا ہے" کفار اس مذموم قیاس آرائی کو لے کر ہر طرح کی مخالفت میں مبتلا ہو گئے۔
- استبعاد یعنی موت کے بعد جی اٹھنے کو کفار نا ممکن سمجھتے تھے، اس تصور کو توڑا گیا۔
- اس سورت میں مرنے کے بعد جی اٹھنے کے تین دلائل بیان کیے گئے ہیں: 1۔ علم 2۔ قدرت 3۔ حکمت
  - علم: اللہ علیم ہے، کس طرح دوبارہ پیدا کیا جانا چاہیے اللہ سبحانہ و تعالیٰ اس کو جانتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے علیم ہونے کا تقاضہ یہی ہے۔
  - قدرت: آفاق کی طاقتوں سے اندازہ لگاؤ [کہ اللہ تعالیٰ دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے] ۔قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ أَفَلَمْ يَنظُرُوٓا۟ إِلَى ٱلسَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَٰهَا وَزَيَّنَّٰهَا وَمَا لَهَا مِن فُرُوجٍ ﴿٦﴾ ﴾ ق، انفس کی ششدر کر دینے والی چیزوں سے اندازہ لگاؤ۔ قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ وَلَقَدْ خَلَقْنَا ٱلْإِنسَٰنَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِۦ نَفْسُهُۥ ۖ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ ٱلْوَرِيدِ ﴿١٦﴾ ﴾ ق

[3] مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (فضائل القرآن :محمد بن عبد الوهاب)

- حکمت: کیوں واپس لائے؟[یا کیوں دوبارہ پیدا کیا جائے گا؟]اس کا آسان اور سہل جواب یہ ہے کہ انصاف کا تقاضہ پورا کیا جائے اور ظلم کا بدلہ اور نیکی کا بدلہ ملے۔

- کفار کو اللہ کی عظمت اور power کا اندازہ ہوتا تو ہر گز ایسا نہ کہتے کہ دوبارہ کیسے زندہ کیے جائینگے۔ کائنات بنانے والے کی طاقت کا اندازہ کرسکتے ہو تو کرو۔انفس بنانے والے کی طاقت کا اندازہ کرسکتے ہو تو کرو۔ماضی میں زمین کو اوپر لے جا کر ایک پر کے حصہ سے اٹھانے کی جبر ئیل کو طاقت دینے والا کتنا طاقتور ہو گا؟اس بات کا اندازہ کرو۔
- لہذا نجات چاہتے ہو تو پھر "ففروا الي الله" دوڑو اللہ کی طرف۔

مناسبت / لطائف تفسیر

- سورۂ "ق": قوت اور بلندی کی سورت ہے۔ابن قیم رحمہ اللہ سورۃ ق کے متعلق فرماتے ہیں یہ سورت کلمات قافیۃ پر مبنی ہے۔اور قول کا لفظ بار بار دہرایا گیا ہے۔ اس سورت کے تمام معانی " حرف قاف " کے مناسب ہے جو شدت اور جہر اور علو(بلندی)اور انفتاح کے معانی ہیں۔

(بدائع الفوئد:3/693)

- سورۂ ق اور سورۃ الذاریات میں ان لوگوں کا ذکر ہے جو امکان قیامت کو محال سمجھتے ہیں اور نا ممکن سمجھتے ہیں۔

یونٹ نمبر 18:

چھبیسواں پارہ، سورۃ ق، سورۃ نمبر 50 کی آیت نمبر 1 سے لے کر 5 دراصل ایک مقدمہ کی طرح ہے سب سے پہلے اس میں اللہ کے نبی ﷺ کی شان وشوکت کا ذکر ہے اور اس کے بعد مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے کا بیان ہے۔

یونٹ نمبر 18: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.18"

- مشرکوں کا بعث بعد الموت سے انکار اور اس کے اثبات کے دلائل۔(1-11)

یونٹ نمبر 19:

چھبیسواں پارہ، سورۃ ق، سورۃ نمبر 50 کی آیت نمبر 6 سے لے کر 15 میں آیاتِ آفاق؛ کائنات کی نشانیوں پر غور وفکر اور تدبر کرنے کی دعوت دی گئی اور ان نشانیوں کو جھٹلانے والوں کے احوال بیان کئے گئے۔

یونٹ نمبر 19: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.19"

- مشرکوں کا بعث بعد الموت سے انکار اور اس کے اثبات کے دلائل۔(1-11)
- پچھلی امتوں کا بعث بعد الموت سے انکار اور اس پر وعیدیں۔(12-15)

یونٹ نمبر 20:

چھبیسواں پارہ، سورۃ ق، سورۃ نمبر 50 کی آیت نمبر 16 سے لے کر 38 میں آیات انفس یعنی کہ انسان کے اندر پائے جانے والے قدرت کے نشانیوں پر غور وفکر اور تدبر کرنے کی دعوت

دی گئی۔

یونٹ نمبر20: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.20"

- انسان کو اللہ نے پیدا کیا۔(16-18)
- موت اور دوبارہ اٹھنا بر حق ہے، کافر اور اس کے قرین کے درمیان بروز محشر گفتگو۔(19-30)
- مومنوں کا جنت میں ثواب اور ان کی صفات۔(31-35)

یونٹ نمبر21:

چھبیسواں پارہ، سورۃ ق، سورۃ نمبر 50 کی آیت نمبر 39 سے لے کر 45 میں اللہ تعالیٰ نے صبر کی تعلیم دی اور نمازوں قائم کرنے کے لیے کہا گیا۔

یونٹ نمبر21: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.21"

- صبر اور نماز صبح وشام نماز قائم کرنے کا بیان۔

Ask Islampedia
Free Online Islamic Encyclopedia

ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

Free Islamic Books

www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani
Hafiz, Aalim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyderabad, TS. INDIA.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)